(ترجمہ)

رسالہ فی خواص المثلث من جہۃ العمود

از امام ابن الہیثم ۞ ترجمہ وتحشیہ سید فضل احمد شمسی، فیلو ادارۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

ابو علی محمد (یا الحسن) بن الحسن (یا الحسین) بن الہیثم بصرہ میں ۳۵۴ھ بمطابق ۹۶۵ء[1] کے قریب پیدا ہوئے اور ۴۳۰ھ/۱۰۳۹ء[3] میں یا اس کے کچھ بعد قاہرہ میں فوت ہوئے۔

امام ابن الہیثم، جنہیں بابائے علم بصریات اور عظیم ترین مسلم ماہر طبعیات کہنا بیجا نہ ہوگا، اپنے دور کے عظیم ترین مفکر و ماہر علوم دنیوی تھے۔ آپ کی تصانیف کی تعداد تقریباً دو سو[2] بتائی جاتی ہے[4] جن میں سے اکثر سائنسی و ریاضیاتی موضوعات پر ہیں۔

دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد (دکن) نے رسالہ زیر بحث کا عربی متن ۱۳۶۶ھ/ ۱۹۴۸ء میں بعنوان "رسالہ فی خواص المثلث من جہۃ العمود" شائع کیا[5] جو موصل میں ۶۲۳ھ/ ۱۲۲۶ء میں تحریر کئے ہوئے ایک مخطوطہ پر مبنی ہے[6]۔ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن نے ۱۳۸۹ھ/ ۱۹۶۹ء میں امام ابن الہیثم کے ہزار سالہ جشن کے سلسلہ میں ان کے چند رسائل کے اردو تراجم کا مجموعہ "مقالات ابن الہیثم" کے نام سے شائع کیا جس میں رسالہ زیر بحث کا ترجمہ بعنوان "رسالہ خواص مثلث" بھی شامل ہے۔

رسالہ خواص المثلث من جہۃ العمود (جسے آئندہ صرف رسالہ کہا جائے گا) کے شائع شدہ عربی متن میں اس قدر غلطیاں ہیں کہ بعض مسائل (THEOREMS) تو بالکل ہی بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں (دیکھئے حواشی و حوالہ جات) ممکن ہے کہ یہ غلطیاں خود مخطوطے ہی میں رہی ہوں، لیکن تھوڑی سی کوشش سے اس کی تصحیح ممکن تھی۔ اگر فاضل مصحح نے ہر مسئلہ (THEOREM) کے دعویٰ، مثال، ثبوت اور اشکال کا ایک دوسرے سے موازنہ

امام حصیری کی دیگر تصانیف میں سے الطریقۃ الحصیریہ اور مرغوب القلوب کا ذکر بروکلمن نے تاریخ ادبیاتِ عرب جلد اوّل ص۳۷۳ پر کیا ہے۔ خیر المطلوب فی العلم المرغوب کا ایک نسخہ دار الکتب المصریہ میں فقہ حنفی ۱۱۴ پر بھی ہے۔ اسی طرح الوجیز شرح الجامع الصغیر کا ایک نسخہ دار الکتب المصریہ القاہرہ میں موجود ہے۔

مصادر | امام حصیری اور ان کی کتاب کے لئے ملاحظہ ہو:

۱۔ مرآۃ الزمان فی تاریخ الاعیان، مصنفہ شمس الدین یوسف بن قزاوغلی الشہیر بسبط ابن الجوزی المتوفی ۶۵۴ھ طبع حیدر آباد دکن ۱۳۷۰ھ ص۲۰۔

۲۔ الجواہر المضیہ فی طبقات الحنفیہ مصنفہ الشیخ عبدالقادر القرشی المتوفی ۷۷۵ھ، طبع حیدرآباد دکن ۱۳۳۲ھ ص۱۵۵ ج۲

۳۔ تاج التراجم ″ قاسم بن قطلوبغا المتوفی ۸۷۹ھ طبع بغداد ۱۳۸۲ھ ص۶۹۔

۴۔ طبقات الحنفیہ ″ طاش کبری زادہ المتوفی ۹۶۸ھ طبع موصل ۱۳۷۴ھ ص۱۰۴۔

۵۔ شذرات الذہب ″ عبدالحی بن العماد الحکری المتوفی ۱۰۸۹ھ طبع القاہرہ ۱۳۵۱ھ ص۱۸۲ ج۵۔

۶۔ الفوائد البہیہ ″ مولانا عبدالحی الکنوی الفرنگی محلی المتوفی ۱۳۰۴ھ طبع القاہرہ ۱۳۲۴ھ ص۲۰۵۔

۷۔ الاعلام ″ خیر الدین الزرکلی طبع القاہرہ ۱۳۷۶ھ ص۳۶ ج۸۔

۸۔ معجم المؤلفین ″ رضا کحالہ طبع بغداد ۱۳۸۰ھ ص۱۴۷ ج۱۲۔

۹۔ ہدیۃ العارفین ″ اسمٰعیل پاشا البغدادی طبع استنبول ۱۳۷۱ھ ص۴۰۵ ج۲۔

۱۰۔ حدائق الحنفیہ ″ فقیر محمد الجیلمی طبع لکھنؤ ۱۳۲۴ھ ص۲۵۱۔

۱۱۔ کشف الظنون ″ حاجی خلیفہ الچلپی المتوفی ۱۰۶۷ھ طبع استنبول ۱۳۶۰ھ حرف دی۔

۱۲۔ ایضاح المکنون ″ اسمٰعیل پاشا البغدادی طبع استنبول ۱۳۶۴ھ حرف دی۔

۱۳۔ تذکرۃ النوادر ″ سید ہاشم ندوی، طبع حیدرآباد دکن ۱۳۵۰ھ ص۶۱۔

ان کے علاوہ اُن کتب خانوں کی مطبوعہ فہرستیں جن کا ذکر سطور بالا میں آیا ہے۔

کیا ہوتا اور رسالے کے دوسرے مسائل کو بھی ذہن میں رکھا ہوتا تو مخطوطے کی (اگر واقعی مخطوطہ ہی میں یہ غلطیاں ہیں) ساری خامیوں کو دُور کیا جا سکتا تھا۔ تاہم ہمیں دائرۃ المعارف کا شکر گزار ہونا چاہیئے کہ اُنھوں نے ہمیں ابن الہیثم کی بعض تصنیفات سے روشناس ہونے کا موقع بہم پہنچایا۔

مقالاتِ ابن الہیثم میں "رسالہ خواص مثلث" اسی شائع شدہ متن کا اُردو ترجمہ ہے (جسے آئندہ "ہمدرد ترجمہ" کہا جائیگا) اور چونکہ فاضل مترجم نے (تقریباً) تمامتر اصل کی پیروی کی ہے لہٰذا اصل رسالے کی تمامتر غلطیاں بھی اس ترجمے میں آگئی ہیں۔ علاوہ ازیں اس ترجمہ کے کاتب کی بے توجہی نے ترجمے کو اصل سے بھی بدتر کر دیا ہے۔ اگر ابن الہیثم کی اس تصنیف کا اندازہ اسی ترجمہ سے کرنا پڑے تو ہم اس نتیجہ پہ پہنچیں گے کہ ابن الہیثم کو جیومیٹری پر قطعاً عبور نہ تھا اور یہ کہ اس مقالے میں دو ایک غیر اہم مسائل کے علاوہ باقی سراسر غلط اور مہمل ہیں۔

زیرِ نظر مقالہ رسالہ خواص المثلث من جہۃ العمود کا ہی ترجمہ ہے لیکن اُس کے شائع شدہ متن کا نہیں بلکہ اُس متن کا ہے جو میں نے اُسی شائع شدہ رسالے کے متن کی تصحیح کے بعد مرتب کیا ہے۔

مترجم کو اعتراف ہے کہ اس نے ہمدرد ترجمے سے پورا پورا استفادہ کیا ہے اور اگر وہ ترجمہ اس کے سامنے نہ ہوتا تو یہ ترجمہ اُس کے لئے ممکن نہ ہوتا۔ اُس ترجمہ کے علاوہ مترجم نے عربی الفاظ کے سلسلہ میں جابجا پروفیسر سید قدرۃ اللہ فاطمی صاحب اور جناب عطا حسین صاحب مدیر الدراسات الاسلامیہ کے علاوہ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی میں اپنے اکثر ساتھیوں بالخصوص جناب ضیاء الحق صاحب، ڈاکٹر احمد حسن صاحب، طفیل احمد صاحب قریشی اور محمود غازی صاحب سے مدد لی ہے اور ان سب کا تہ دل سے شکر گزار ہے۔ تاہم اس ترجمے میں جو بھی خامیاں رہ گئی ہیں ان کی تمامتر ذمہ داری مترجم پر عائد ہوتی ہے۔

(مترجم)